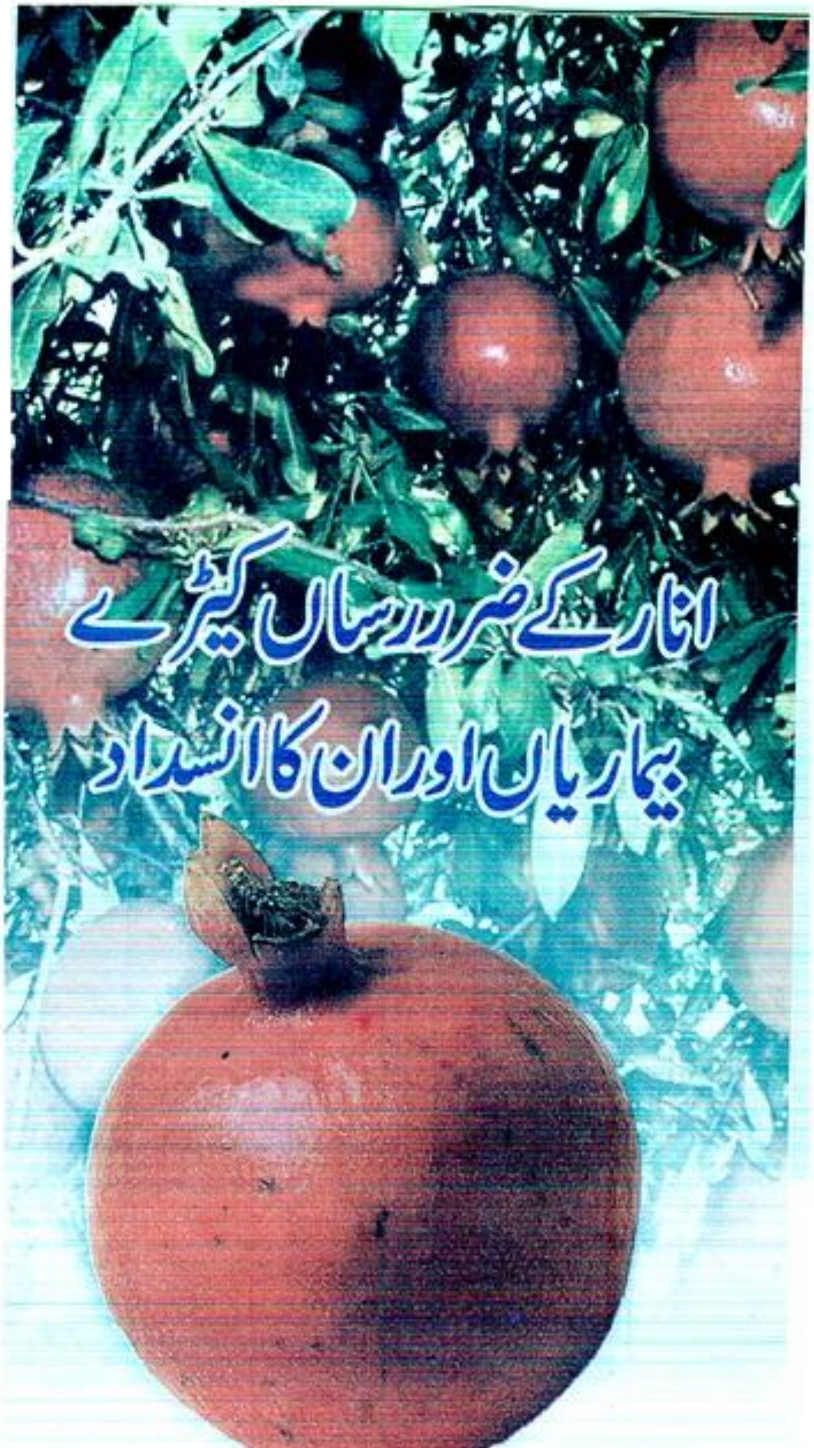
انار کے ضرر رساں کیڑے
بیماریاں اوران کا انسداد

انار کے ضرر رساں کیڑے، بیماریاں اوران کا انسداد

تعارف

انار ایک کثیر المقاصد ادویاتی پودا ہے اور غذائی لحاظ سے وٹامن سی سے بھرپور پھل ہے ایک انار روزانہ ضروری وٹامن سی کی 40فیصد مقدار مہیا کرتا ہے۔قرآن پاک میں اسے جنتی پھل بتایا گیا ہے۔ یہ کئی انسانی امراض کے لئے اکسیر ہے۔اس لئے مشہور کہاوت ہے کہ ''ایک انار سو بیمار''۔صوبہ پنجاب میں اس کی کاشت محدود ہے۔مری کوئٹہ چکوال چواسیدن شاہ کے علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔لیکن ضلع مظفرگڑھ کی تحصیل علی پور میں اس کی کاشت اپنی علاقائی اہمیت اور شہرت رکھتی ہے۔

موسم

گرم خشک موسمی حالات اس پھل کی بڑھوتری کے لئے موزوں ہے۔ یہ خشک سردی اور خشک سالی کا مقابلہ بھرپور انداز میں کرتا ہے۔ہوا میں موجود زیادہ نمی پھل کی کوالٹی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

انار کے کیڑے

1- انار کی تتلی (Anar Butterfly)

پہچان:

بالغ نیلے بھورے رنگ کی تتلی ہوتی ہے۔تتلی پھول اور چھوٹے پھل پر انڈے دیتی ہے۔

نقصان:

نوزائیدہ سنڈیاں پھل کے اندر سوراخ کر کے داخل ہو جاتی ہیں اور اندر سے پھل کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ان سوراخوں پر بیکٹیریا اور فنگس حملہ کرتے ہیں اور پھل گل سڑ جاتا ہے۔

تدارک:

1۔ متاثرہ پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں تا کہ سنڈیاں تلف ہو سکیں۔

2۔ حملہ کی صورت میں پھول اور ابتدائی پھل بنتے وقت 15-12 دن کے وقفے پر لمبڈا سائی ہیلوتھرین / سائپر میتھرین بحساب 2.0 تا 2.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

2- سفید مکھی (Whitefly)

پہچان:

بالغ سفید رنگ کی چھوٹی سی مکھی ہوتی ہے مادہ مکھی چوٹی کے پتوں کی نچلی سطح پر چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے۔جن سے ایک ہفتہ بعد بچے نکل آتے ہیں۔جو پتوں میں اپنے سوئی نما منہ کو چبھو کر رس چوستے ہیں اور سکیلز کی طرح ایک ہی جگہ پر لاروے سے کویا تک چپٹے رہتے ہیں۔

نقصان:

پتوں سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں۔سب سے زیادہ نقصان سفید مکھی کے خارج کردہ فاسد مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔جس پر الی اگ آتی ہے۔جس کی وجہ سے ضیائی تالیف میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ پتے پیلے پڑ جاتے ہیں شدید حملہ کی صورت میں پتے جھڑ جاتے ہیں۔

تدارک:

امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 2.50 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں	یا	8 سے 10 دن کے وقفے سے سپرے کریں۔
ایسٹامپرڈ بحساب 1.25 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں	یا	8 سے 10 دن کے وقفے سے سپرے کریں۔
بیپروفزین 6 گرام فی لیٹر پانی میں	یا	8 سے 10 دن کے وقفے سے سپرے کریں۔
ٹرائی ایزوفاس 40 ای سی 1.50 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں	یا	8 سے 10 دن کے وقفے سے سپرے کریں۔

سپرے کرتے وقت پتوں کی نچلی سطحوں پر توجہ مرکوز کریں

3- سکیلز (Scales)

پہچان:

ٹہنیوں پر ابھرے ہوئے کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے اجسام ان کی موجودگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

نقصان:

بچے اور جوان نرم پتوں شگوفوں ٹہنیوں اور پھل سے رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں شدید حملہ کی صورت میں ٹہنیاں خشک ہو جاتی ہیں۔سکیلز اپنے جسم سے فاسد مادہ خارج کرتے ہیں جس پر سیاگ آتی ہے۔جس کی وجہ سے پتے اور شاخیں سیاہی مائل نظر آتے ہیں۔ پودوں کی نشوونما رک جاتی ہے اور پھل کم لگتا ہے۔

تدارک:

1- متبادل خوراکی پودوں کو تلف کریں۔

2- کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 2.0 تا 2.5 ملی لیٹر فی لیٹر پانی 8 سے 10 دن کے وقفہ پر سپرے کریں۔

4- پھل کی مکھی (Fruit Fly)

پہچان:

انار کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا کیڑا ہے بالغ مادہ مکھی برسات کے دنوں میں پھل کے چھلکے کے اندر سوراخ کر کے اپنے انڈے دیتی ہے۔

نقصان:

انڈوں سے سنڈیاں نکل کر پھل کو غذا کے طور پر استعمال کرتی ہیں اور متاثرہ پھل میں مادہ مکھی کے بنائے گئے سوراخوں کے ذریعے پانی اندر داخل ہو جاتا ہے۔اور پھل گل سڑ جاتا ہے۔جس سے پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

تدارک:

1- پودوں کے نیچے موجود گلے سڑے پتوں کو اٹھا کر دبا دیں جس سے مکھی کے پیوپے تلف ہو جائیں گے۔

2- گلے سڑے پھل کو زمین کے اندر دبا دیں۔

3- جنسی پھندوں کا استعمال کریں۔

4- ٹرائی کلورفان 80 ڈبلیو پی بحساب 2.50 گرام فی لیٹر پانی سپرے کریں۔اس کے علاوہ انار پر سست تیلہ، تھرپس، گدھیڑی، تنے کی سنڈی اور دیمک وغیرہ بھی حملہ کرتے ہیں۔لیکن عام طور پر نقصان کا باعث نہیں بنتے۔

انار کی بیماریاں

1- پھل کا گلنا سڑنا (Fruit Rot)

انار کی سب سے اہم بیماری ہے شدید حملہ ہونے پر 80 فیصد تک فصل تباہ ہو جاتی ہے۔

سبب:

یہ بیماری فنگس کی وجہ سے پھیلتی ہے حملہ پھل پر ہوتا ہے اور ہر سائز کے پھل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

علامات:

شروع میں پھل کے اوپر بھورے رنگ کا ایک دھبہ سا بنتا ہے آہستہ آہستہ یہ دھبہ بڑا ہو جاتا ہے اور پھل پر پھیلتا جاتا ہے بعد میں پھل گل کر پھٹ جاتا ہے اور اندر سے سیاہ ہو جاتا ہے۔متاثرہ پھل پر پھل کی مکھیاں انڈے دیتی ہیں اس کے بعد مختلف اقسام کی بھونڈیاں آ جاتی ہیں اور گلے سڑے پھل کو کھاتی ہیں۔

تدارک:

1- گلے سڑے یا بیمار پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔

2- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں اور پھپھوندکش ادویات سپرے کریں۔

3- لیکن بننے سے قبل اور پھل کے دوران درج ذیل کسی ایک زہر کا سپرے کریں۔

i- میٹالیکسل مینکوزیب بحساب 250 گرام فی 100 لیٹر پانی

ii- تھائیوفنیٹ ۔میتھائل بحساب 200 گرام فی 100 لیٹر پانی
iii- کاپر آکسی کلورائیڈ بحساب 200 گرام فی 100 لیٹر پانی

2- پتوں کے دھبے (Leaf Spot)

سبب:

یہ بیماری ایک فنگس سے پھیلتی ہے۔

علامات:

سب سے پہلے پتوں پر نمدار دھبے ظاہر ہوتے ہیں اور پتوں پر بے ترتیب پھیل جاتے ہیں رنگت بھوری ہوتی ہے جو بعد میں خاکستری ہو جاتی ہے شدید حملہ کی صورت میں پتے جھڑ جاتے ہیں۔

نقصان:

ضیائی تالیف میں رکاوٹ ہوتی ہے پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

تدارک:

اوپر دی گئی سفارشات پر عمل کریں۔

3- جراثیمی دھبے (Bacterial Leaf Spot)

سبب:

یہ بیماری ایک قسم کے بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات:

پتوں پر گہرے رنگ کے بے ترتیب دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کی جسامت 2.5 ملی لیٹر کے برابر ہوتی ہے۔ پتے اکثر چڑ مڑ ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں نوزائیدہ پتے قبل از وقت گر جاتے ہیں۔ پودے کی نشوونما رک جاتی ہے اور پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ پھل پر گہرے بھورے رنگ کے ابھرے ہوئے نشان بنتے ہیں۔

تدارک:

1- رس چوسنے والے کیڑوں سے پودوں کو محفوظ رکھیں تا کہ ان سے پیدا کردہ زخموں سے جراثیم داخل نہ ہو سکیں۔
2- کاپروالی زہروں کا استعمال کریں یعنی کاپر آکسی کلورائیڈ بحساب 4 گرام فی لیٹر پانی۔

مربوط تحفظ نباتات:

1- نرسری سے صحتمند پودوں کا انتخاب کریں۔
2- باغات سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
3- سال میں ایک دفعہ پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں اور بعد میں پھپھوندکش ادویات کا سپرے کریں۔
4- پودوں کے گرداگرد گہری گوڈی کریں تا کہ چھپے ہوئے کیڑے مکوڑے تلف ہو جائیں۔
5- مناسب کھادیں استعمال کریں۔
6- متاثرہ پتے اور پھل اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔
7- پھل کی مکھی کو کنٹرول کرنے کے لئے جنسی پھندے استعمال کریں۔
8- بیماری یا کیڑے کے حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔

تیار کردہ

ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول

آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، لاہور